

## 27101-کیا کافر مسلمان کے ساتھ نماز ادا کر سکتا ہے؟

سوال

کیا غیر مسلم اشخاص ایک ہی صفت میں نماز ادا کر سکتے ہیں، برائے مہربانی جواز یا عدم جواز کی دلیل ذکر کریں؟

پسندیدہ جواب

غیر مسلم شخص کے لیے نہ تو اکیلے نماز ادا کرنا جائز ہے، اور نہ ہی مسلمانوں کے ساتھ صفت میں، بلکہ اس سے مطلوب یہ ہے کہ وہ نماز ادا کرنے سے قبل اسلام قبول کرے، اور پھر طمارت و پاکیزگی اور پھر باقی شروط پوری کر کے نماز ادا کرے۔

اگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا اور نہ ہی نماز ادا کرتا ہے، تو اسے نماز کی ادائیگی کا خطاب تو ہے، لیکن اس کی نماز اسلام لانے کے بعد ہی قبول ہوگی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۱۰۴۔ (اور ان کے صدقات و نیرات کی قبولیت میں کوئی چیزمانع نہ تھی الایہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔)۔ التوبۃ(54)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اس طرح فرمایا :

۱۰۵۔ (اگر آپ بھی شرک کریں تو آپ کے اعمال ضائع کر دیے جائیں گے، اور یقیناً آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے)۔ الزمر(65)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نماز صحیح ہونے کی شرط بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اس کے علاوہ بھی کچھ شرط ہیں، ..... جن میں اسلام، عقل، تمیز، بھی شامل ہیں، چنانچہ ہر عبادت اسلام، عقل اور تمیز کے ساتھ قبول ہوگی، صرف زکاۃ ایک ایسی عبادت ہے جو راجح قول کے مطابق بچے اور مجنون کو ادا کرنی لازم ہے، اور بچے کا حج اس لیے صحیح ہے کہ نص میں اس کا ذکر موجود ہے"

دیکھیں : الشرح الممتع (95/2) طبع دار ابن جوزی.

اور شیخ کا یہ بھی کہنا ہے :

اور نماز کی شرطیں یہ ہیں : اسلام، عقل مندی، تمیز، وقت کا شروع ہونا، ستر ڈھانپنا، حدث سے طمارت و پاکیزگی اختیار کرنا، قبلہ رخ ہونا، نیت کرنا۔

دیکھیں : الشرح الممتع (289/2) طبع دار ابن الجوزی.

اور اسی طرح باقی عبادات بھی صرف مسلمان شخص کی ہی قبول ہوتی ہیں، کیونکہ عبادات صحیح ہونے کے لیے اسلام شرط ہے، اور اس کی قبولیت اسلام لانے پر موقوف ہے۔

ابن رشد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

شرط کی دو قسمیں ہیں :

صحیح ہونے کی شرط، اور فرض ہونے کی شرط :

صحیح ہونے کی شرط :

علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں کہ اسلام ان شرائط میں شامل ہے، کیونکہ غیر مسلم کی کوئی عبادت قبول نہیں۔ ام

دیکھیں : بدایۃ الجہد (1/133).

واللہ اعلم.